سید محمد یونس بخاری

بیاد امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ

وہ بہت ہی سچا تھا

وہ تو حق پرست تھا
جس کے سرخ ہونٹوں پر
رقص کناں حقیقتیں
جس کی ساری گفتگو
عطاء اللٰھی ہوتی تھی
وہ اک رندِ لم یزل
صاحبِ عشق و آگہی
جس کا چلن تھا راستی
وہ بہت ہی سچا تھا
ساٹھ سال پہلے ہی
جس نے کہہ سنائی تھی
اس وطن کی سرگزشت
"پاکستان میں کیا کیا ہوگا"
ماضی حال اور مستقبل
جو کچھ ہم پہ گزرا تھا
ہمیں جس سے گزرنا تھا
گزر رہے ہیں جس سے ہم
وہ اک خون کا دریا
جو اس وقت بہتا تھا
وہ تو اب بھی بہتا ہے
اک انوکھے انگ سے

اک نرالے ڈھنگ سے
آج ہم بچشم خود
کر رہے ہیں نظارا
گریۂ حالات کا
پھر بھی مانتے نہیں
جیسے جانتے نہیں
پر وہ صاحبِ عرفاں
جس کے دل میں موجزن
عشقِ سرورِ جہاں
وہ اک صاحبِ اسرار
بے شک سید الاحرار
اس نے جو کچھ بھی کہا
جو اس کا سندیسہ تھا
اے میرے دیس کے مکیں
وہ بہت ہی سچا تھا

(ملتان، ۱۶/ جولائی ۱۹۹۸ء)